https://www.ashrafia.net

سوانح تاج المرشدین

تاج المرشدین، فخرِ مشائخ صابریہ

حضرت علامہ مفتی حافظ محمد صدیق المعروف شاہ تسلیم احمد صابری چشتی قدس سرہ

مرتبہ

خادم الفقراء ابوالحسین حکیم سید اشرف الاشرفی الجیلانی

درگاہِ عالیہ اشرفیہ اشرف آباد فردوس کالونی، کراچی۔

حسبِ فرمائش: سید خرم حسن رضوی (امروہہ)

ناشر اشرف پبلیکیشنز، اشرف آباد فردوس کالونی، کراچی (E-mail: syedashrafjillani@gmail.com)

https://www.ashrafia.net

سوانح تاج المرشدین

تاج المرشدین، فخرِ مشائخِ صابریہ

حضرت علامہ مفتی حافظ محمد صدیق المعروف **شاہ تسلیم احمد** صابری چشتی قدس سرہ

مرتبہ

زینت المشائخ ابوالحسین **حکیم سید اشرف** اشرفی الجیلانی

درگاہِ عالیہ اشرفیہ، اشرف آباد، فردوس کالونی، کراچی

ناشر

اشرف پبلیکیشنز، اشرف آباد، فردوس کالونی، کراچی

https://www.ashrafia.net

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : سوانح تاج المرشدین قدس سرہ

مرتبہ : ابوالحسین حکیم سید اشرف اشرفی الجیلانی

صفحات : ۵۰

تعداد : ۱۰۰۰

تاریخ اشاعت : ۲۰۲۵ء

قیمت :

ڈیزائننگ/کمپوزنگ : محمد ابراہیم اشرفی/محمد اجواد عطاری

ناشر : اشرف پبلیکیشنز ، کراچی

امروہہ میں کتاب ملنے کا پتہ:

دربارِ عالیہ صابریہ، کاشانۂ صابری، امروہہ شریف، انڈیا

www.ashrafia.net

https://www.ashrafia.net

فہرست

نقشِ اوّل ۵

ولادت ۷

شجرۂ نسب ۷

آباؤاجداد ۷

تعلیم ۸

شیخ کی تلاش ۸

پیرومرشد کا تعارف ۹

حضرت کے معمولات ۱۱

لباس ۱۲

غذا ۱۲

باہمت اور پُرجلال شخصیت ۱۲

حضرت تاج المرشدین قدس سرہ اور محبتِ قرآن ۱۲

ایک اہم واقعہ ۱۲

کرامات ۱۴

بحیثیتِ مصنف ۱۵

حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ سے آخری رابطہ ۱۵

وصال شریف ۱۶

https://www.ashrafia.net

اولاد ١٦
حضرت تاج المرشدین قدس سرہ اور حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ کا تعلق ١٧
ارشادِ حضرت مخدومِ سمنانی قدس سرہ ١٧
شجرۂ سلسلہ عالیہ قادریہ ١٩
اوقاتِ وظائف پنجگانہ خاندانِ عالیہ قادریہ ٢٢
شجرۂ سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ ٢٣
اوقاتِ وظائف پنجگانہ خاندانِ عالیہ چشتیہ صابریہ ٢٦
شجرۂ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ ٢٨
اوقاتِ وظائف پنجگانہ خاندانِ عالیہ نقشبندیہ ٣٠
شجرۂ سلسلہ عالیہ سہروردیہ ٣٢
اوقاتِ وظائف پنجگانہ خاندانِ عالیہ سہروردیہ ٣٤
منقبت بحضور حضرت خواجہ مخدوم علاؤالدین علی احمد صابر کلیری نوراللہ مرقدہٗ ٣٥
سید خرم حسن رضوی کا تعارف ایک نظر میں ٣٦
مصنف کا تعارف ایک نظر میں ٣٨

https://www.ashrafia.net

نقشِ اوّل

میرے دادا حضور قطبِ ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی چشتی صابری قادری، نقشبندی، سہروردی قدس سرہ نے سلسلۂ چشتیہ صابریہ کا فیض تاج المرشدین حاجی شاہ تسلیم احمد صابری علیہ الرحمہ سے حاصل کیا۔ حضرت کی سوانح سے متعلق معلومات ناپید تھیں۔ خود اہلِ امروہہ بھی اس عظیم ہستی کے بارے میں نابلد تھے۔

میں نے جب سے ہوش سنبھالا تھا، اپنے والدِ محترم اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کی زبانی حضرت تاج المرشدین علیہ الرحمہ کا ذکر اکثر سنا کرتا تھا۔ والد صاحب قبلہ نے دادا حضور کی سوانح عمری تحریر فرمائی تو اس میں، میں نے دادا حضور کے شیوخِ طریقت کی سوانح کے سلسلے میں اس کتاب میں باب باندھا کیونکہ حضرت قطبِ ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ نے سلسلہ چشتیہ صابریہ کا فیض حضرت تاج المرشدین سید شاہ تسلیم احمد صابری علیہ الرحمہ سے حاصل کیا اور حضرت تاج المرشدین علیہ الرحمہ نے آپ کو اپنے شیوخِ طریقت سے حاصل تمام سلاسلِ طریقت کی خلافت حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ کو عطا فرمائیں۔

میں نے قیامِ امریکہ کے دوران فرصت کے لمحات میں حضرت تاج المرشدین علیہ الرحمہ کے متعلق معلومات اکٹھی کرنا شروع کیں۔ ابتداء میں کچھ مشکلات پیش آئیں تو ایک دوست کے ذریعے مجھے کہیں سے امروہہ میں حضرت کی درگاہ کی تصویر میسر آ گئی۔

اس تصویر میں حجرۂ شریف کی بیرونی دیوار پر (حضرت تاج المرشدین علیہ الرحمہ کی نواسی کے صاحبزادے) سید خرم حسن رضوی تسلیمی صاحب کا فون نمبر مجھے ملا۔ میں نے شکاگو سے فون کیا تو خرم

https://www.ashrafia.net

صاحب سے تفصیلی گفتگو ہوئی اور حضرت تاج المرشدین علیہ الرحمہ کی بھرپور معلومات ان سے حاصل ہوئیں۔

دادا حضور علیہ الرحمہ کی سوانح حیات کے پچھلے ایڈیشن سے حضرت تاج المرشدین علیہ الرحمہ کا خط (جس میں بیماری کا ذکر ہے) اور پھر کچھ عرصہ بعد مائی صاحبہ کا خط بھی اس کتاب میں شامل کیا گیا۔ جس میں مائی صاحبہ نے حضرت تاج المرشدین علیہ الرحمہ کے انتقال کی خبر دی۔ میں نے اس میں یہ کوشش کی ہے کہ حضرت کے متعلق جہاں سے معلومات حاصل ہوئی ہیں، انہیں جمع کر کے بصورتِ گلدستہ آپ کے ہاتھوں میں دے دوں۔

اس سلسلے میں سید خرم رضوی دامت برکاتہم العالیہ کا شکر گزار ہوں، جنہوں نے اس کتابچہ کی تیاری میں میری بہت مدد کی۔ اس سلسلے میں جب میں نے کوشش کی تو مجھے لگا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے میرا یہ کام آسان کر دیا اور میں نے قدم قدم پر حضرت تاج المرشدین علیہ الرحمہ کے تصرفات کو محسوس کیا۔ تمام اہلِ سنت سے عموماً اور اہلِ امروہہ سے خصوصاً میری گزارش ہوگی کہ اس کتابچہ سے بھرپور استفادہ کریں تاکہ ہم حضرت تاج المرشدین علیہ الرحمہ کی مقدس سیرت سے فیض یاب ہوسکیں۔

بارگاہِ رب العزت میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ! میری اس سعی کو مقبولِ عام بنائے اور حضرت تاج المرشدین علیہ الرحمہ کے فیض سے مجھے مستفیض فرمائے۔ آمین بجاہِ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

خاکپائے قطبِ ربانی

ابوالحسین حکیم سید اشرف اشرفی الجیلانی

درگاہ عالیہ اشرفیہ، اشرف آباد، فردوس کالونی، کراچی

https://www.ashrafia.net

سوانح تاج المرشدین علیہ الرحمہ

تاج المرشدین، فخر المشائخ صابریہ حضرت علامہ مفتی حافظ محمد صدیق المعروف شاہ تسلیم احمد صابری چشتی رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ صابریہ کی مقتدر شخصیت، جید عالم دین، مفتی، صوفی باصفاء اور انتہائی پرہیز گار ہستی تھے۔

ولادت:

آپ ہندوستان کے شہر امروہہ ضلع مراد آباد میں پیدا ہوئے۔

شجرۂ نسب:

تسلیم احمد شاہ ابن شیخ محمد تمیز ابن شیخ محمد عظیم ابن شیخ حسین ابن شیخ دوست علی ابن شیخ کمال الدین ابن شیخ جمال الدین ابن دہلوی ثمہ امروہوی۔

(زمزمہ عشاق، صفحہ نمبر :۳، مصنف: شاہ تسلیم احمد صابری امرھوی، در مطبع ریاضی امروھہ)

آباؤاجداد:

آپ علیہ الرحمہ کے آباؤاجداد بخارا سے ہجرت کر کے ہندوستان کے مشہور شہر بدایون پھر دہلی ہوتے ہوئے امروہہ میں قیام پذیر ہوئے۔ آپ علیہ الرحمہ کے نسب کے بارے میں مؤرخین کی دو رائے ہیں کہ آپ حسینی سید ہیں اور بعض کے نزدیک آپ سید نہیں تھے۔ آپ کے والدِ محترم شیخ محمد تمیز علیہ الرحمہ اپنے وقت کے متقی، پرہیز گار ولی کامل تھے۔ حضرت شاہ تسلیم احمد صابری قدس سرہ ابھی کم سن تھے کہ والد کا سایہ سر سے اُٹھ گیا، والدہ نے تربیت فرمائی، والدہ ماجدہ نے تعلیم وتربیت کے لیے اپنے والد اور حضرت کے نانا سید میر علی شاہ خراسانی علیہ الرحمہ (جو خود بھی باعمل عالم تھے) ان کے سپرد کر دیا۔ نانا نے بڑی

https://www.ashrafia.net

محبت سے اپنے نواسے کی تعلیم وتربیت فرمائی۔ابھی نوجوان تھے کہ نانا کا سایہ بھی سر سے اُٹھ گیا۔آپ اس وقت تک قرآن مجید حفظ کر کے درس نظامی کا آغاز کر چکے تھے۔

تعلیم:

دینی علوم کے حصول کے لیے آپ نے دور دراز کے سفر کیے۔اسی شوقِ علم نے آپ کو مرکزِعلم وادب وروحانیت (بائیس خواجہ کی چوکھٹ) دہلی پہنچا دیا،شہر دہلی کو علمِ حدیث کے سلسلے میں مرکزیت حاصل تھی۔محدثین کرام کی ایک جماعت نے برصغیر پاک وہند میں اسی شہر سے علمِ حدیث کی ترویج واشاعت میں بڑی خدمات انجام دیں۔آج بھی محدثین دہلی کے مزارات مشہور قبرستان مہدیاں دہلی میں موجود ہیں۔

حضرت شاہ تسلیم احمد قدس سرہ نے حضرت شاہ عبدالرحیم محدث دہلوی قدس سرہ کے "مدرسہ رحیمیہ" سے علم دین کی تکمیل فرمائی اور سند حدیث حاصل کی۔آپ نے فقہ میں تخصص بھی اسی مدرسہ سے کیا اس دوران آپ کے ہم مکتب حضرت مفتی رکن الدین الوری صاحب قدس سرہ تھے۔

علم شریعت کے حصول کے بعد آپ مرشد برحق کی تلاش میں روانہ ہوئے اور آپ کا باطنی طور پر پاکیزگی کا حصول مقصدِ اوّلین تھا۔

شیخ کی تلاش:

آپ سلسلہ چشتیہ فریدیہ صابریہ کے بزرگ مستند عالمِ دین حاجی الحرمین الشریفین الحافظ سیدنا رکن الدین المعروف معبود بخش کابلی مہاجر مکی قدس سرہ کے درِ دولت پر پہنچ گئے اور ان کے دستِ مبارک پر بیعت ہوئے۔

https://www.ashrafia.net

پیرومرشد کا تعارف:

سلیم سنت، عظیم ملت، محرمِ حرم، ایزدی عالم، علم روحانی، فاضل و کامل، عارف باللہ، حاجی الحرمین الشریفین الحافظ رکن الدین المعروف معبود بخش کابلی مہاجر مکی قدس سرہ کابل کے رہنے والے تھے، آپ سلسلہ فریدیہ صابریہ کے عظیم بزرگ تھے۔ آپ نے سب سے پہلے علمِ شریعت حاصل کیا۔ آپ کو حضرت شاہ عبد الرحیم محدث دہلوی قدس سرہ سے علمِ حدیث حاصل کرنے کا شرف ملا۔ حضرت مولانا فضل الرحمن گنج مرادآبادی قدس سرہ آپ کے ہم مکتب و ہم عصر تھے، قرآنِ پاک کے حافظ بھی تھے، آپ نے اپنے وقت کے جید صوفیاء کرام سے فیض حاصل کیا اور حصولِ روحانیت میں بڑے مجاہدے کیے۔ تمام سلاسلِ طریقت کی خلافتیں حاصل کیں۔ حضرت رکن الدین معبود بخش قدس سرہ کے پیرومرشد حضرت شاہ فصیح الدین چشتی صابری قدس سرہ تھے، اپنے پیرومرشد سے سلسلہ چشتیہ فریدیہ صابریہ اور سہروردیہ کی خلافت حاصل کی۔ اس کے علاوہ سلسلہ چشتیہ نظامیہ فخریہ شمسیہ کی خلافت حضرت شاہ فخر الدین چشتی (فخر جہاں) قدس سرہ کے مرید اور خلیفہ حضرت شاہ شمس الدین علیہ الرحمہ سے حاصل کی۔ حضرت شاہ رفیع الدین مقتول علیہ الرحمہ سے سلسلہ قادریہ کی خلافت حاصل کی اور حضرت خواجہ شمس الدین علیہ الرحمہ سے سلسلہ نقشبندیہ کی خلافت حاصل کی۔

حضرت رکن الدین المعروف معبود بخش قدس سرہ کے نام کے ساتھ مہاجر مکی لکھا جاتا ہے جس سے اندازہ ہوتا آپ نے مکہ معظّمہ ہجرت فرمائی۔ آپ حضرت علاؤالدین احمد صابر کلیری قدس سرہ کے سلسلے میں بیعت تھے اور صابر پاک قدس سرہ سے بہت عقیدت تھی۔

آپ کا سلسلہ طریقت ۱۹ / واسطوں میں صابر پاک تک پہنچتا ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نے ہندوستان میں بھی کافی وقت گزارا۔ بہر حال آپ نے اپنی زندگی کے آخری ایام مدینہ طیبہ میں گزرے وہیں وصال فرمایا اور جنت البقیع میں دفن ہوئے۔ آپ کی تاریخ وصال معلوم نہیں ہوسکی۔ تاج المرشدین حضرت شاہ تسلیم احمد صابری قدس سرہ کو اپنے پیر ومرشد سے بڑی محبت تھی۔ سفر وحضر میں ساتھ رہے، پیر ومرشد کی نگرانی میں مجاہدات اور چلہ کشی فرمائی اور بڑا وقت پیر ومرشد کی صحبت میں گزارا، جس کے بعد پیر ومرشد نے اس محبوب مرید کو وہ تمام خلافتیں عطا فرمادیں۔ جو آپ نے مختلف بزرگوں سے حاصل کیں تھیں اس کے علاوہ تمام اوراد و وظائف جو بزرگوں سے حاصل ہوئے تھے، ان تمام کی اجازت بھی مرحمت فرمائی مثلاً دلائل الخیرات شریف، دعائے حزب البحر، ذکر بالجہر، نفی اثبات وغیرہ۔

یہ عنایتیں مدینہ طیبہ میں ہوئیں یہاں کافی عرصہ پیر ومرشد کے ہمراہ مقیم رہے، حضرت شاہ تسلیم احمد صابری قدس سرہ اپنے پیر ومرشد کی زندگی کے آخری ایام میں انہی کے پاس تھے پیر ومرشد نے حکم دیا کہ امروہہ واپس جاؤ اور صابر پاک کے حضور حاضر باش رہو چنانچہ آپ ہندوستان واپس تشریف لائے اگرچہ آپ چاروں سلاسلِ طریقت قادریہ چشتیہ، نقشبندیہ، سہروریہ میں خلافت کے حامل اور مجازِ بیعت تھے لیکن آپ نے سلسلہ چشتیہ صابریہ کی اشاعت میں بھرپور خدمات انجام دیں۔ آپ نے بزرگانِ دین کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے سیاحت فرمائی اور سال کے ۸ یا ۹ ماہ سفر میں گزارتے۔ آپ کے مریدین ومعتقدین کی بہت بڑی تعداد برصغیر پاک وہند میں پھیلی ہوئی ہے۔ آپ ہر

سال رجب کے مہینے میں حضرت خواجہ خواجگان معین الدین چشتی اجمیری قدس سرہ کے عرس میں حاضر ہوتے ، حضرت خواجہ غریب نواز قدس سرہ سے آپ کو بڑی عقیدت و محبت تھی سال میں کم از کم دو ماہ اجمیر شریف میں قیام رہتا۔اسی طرح ربیع الاوّل شریف میں کلیئر شریف حاضر ہوتے ،کم از کم وہاں ایک ماہ آپ کا ضرور قیام رہتا۔ان اسفار میں آپ کے مریدین ومعتقدین وخلفاء بھی ہمراہ ہوتے۔

قطبِ ربانی حضرت ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف جیلانی قدس سرہ جو حضرت کے سب سے مقبول خلیفہ تھے۔فرماتے ہیں ہجرت پاکستان سے پہلے ہر سال میں اس حاضری میں حضرت کے ہمراہ ہوتا اس دوران آپ پر صابری جلال نمایاں ہوتا حضرت سے نظر ملانا مشکل ہوتا جس سے نظر مل جاتی اس پر ایک لرزہ طاری ہوجاتا۔ہمیشہ اجمیر شریف اور کلیر شریف سے واپسی پر دہلی میں حضرت محبوب الٰہی سلطان المشائخ نظام الدین اولیاء قدس سرہ اور دیگر بزرگان (چشت دہلی) کے مزارات پر حاضری ہوتی دہلی میں حضرت کا قیام اپنے خلیفہ حضرت قطب ربانی سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے مکان پہاڑی املی (نزد جامع مسجد دہلی) میں ۸، ۱۰ روز ضرور رہوتا۔

حضرت کے معمولات:

حضرت اپنے معمولات کے بہت سخت پابند تھے سفر و حضر میں کوئی فرق نہیں آتا تھا۔ نمازِ تہجد پھر قرآنِ پاک کی تلاوت کچھ دیر آرام کے بعد ناشتہ پھر مخلوقِ خدا سے ملاقات بعد ظہر آپ دلائل الخیرات شریف پڑھتے اس کے علاوہ دیگر اوراد و وظائف بھی آپ کے معمولات میں شامل تھے۔

https://www.ashrafia.net

لباس:

آپ سادہ لباس زیب تن فرماتے جو زیادہ تر سفید ہوتا۔ کُرتا شلوار اور ہلکی پھلکی صدر زیب تن فرماتے، سر پر گول پٹے کی کڑھی ہوئی ٹوپی اوڑھتے تھے۔ آپ اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرنا پسند کرتے تھے، سفر میں مختصر سامان رکھتے۔ جن میں: ایک لوٹا اور ایک بستر ہوا کرتا تھا۔

غذا:

آپ ضعیف العمری کی وجہ سے نرم پھولی ہوئی چپاتی (جو آسانی سے چبائی جائے) تناول فرماتے اور آپ کو ملائم بوٹی بہت پسند تھی۔

باہمت اور پُر جلال شخصیت:

آپ بہت باہمت تھے، بغیر سہارے چلتے پھرتے تھے۔ طبیعت میں سخت جلال تھا۔ مریدین پر سخت گرفت فرماتے۔ محفل میں کسی کے دل میں برا خیال آتا تو کشف کا یہ عالم تھا کہ فوراً مطلع ہوجاتے اور اس کو ڈانٹ دیتے تھے۔ کوئی بھی آپ سے نظر ملا کر بات نہیں کرسکتا تھا۔

حضرت حاجی تسلیم احمد صابری قدس سرہ کی قرآن سے محبت:

آپ کو تلاوتِ قرآن سے بہت محبت تھی کیونکہ آپ مستند عالمِ دین اور حافظِ قرآن تھے تو قرآن کی تفسیر بھی بیان فرماتے اور خود بھی روزانہ پابندی سے تلاوت کرتے۔

ایک اہم واقعہ:

قبلہ و کعبہ حاجی صاحب جو امروہہ شریف کے مفتی بھی تھے اور جلالی صفت بزرگ بھی

https://www.ashrafia.net

آپ کے حال وقال کا کیا کہنا ہمہ وقت اپنے حال میں مست نشۂ توحید سے لبریز آنکھیں جب کلام فرماتے تو گویا شرابِ وحدت کے دھارے پھوٹ رہے ہوں آپ کے ایک مرید جو کہ جے پور ہندوستان میں انسپکٹر پولیس تھے۔آپ کو خط لکھا کہ حضرت میری خواہش ہے کہ آپ ماہِ رمضان غریب خانے پر گزاریں۔آپ نے جواباً تحریر فرمایا ہم آرہے ہیں۔تاہم گھر پر ہی نمازِ تراویح کا اہتمام کیا جائے اور حافظِ قرآن پانی پت سے بلوایا جائے۔قبلہ شمس الدین ترک پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ کے حفاظ ہندوستان بھر میں مشہور ہیں خصوصاً اولیاء اللہ میں کیونکہ وہاں کا مخصوص اندازِ قرأت خالق ومخلوق کے درمیان دوری ختم کر دیتا ہے۔المختصر پانی پت سے حافظ کا بندوبست کیا گیا۔حافظ صاحب نابینا تھے اور سامع ان کے صاحبزادے تھے۔حاجی صاحب نے جے پور میں قیام فرمایا اور پابندی سے صلوٰۃ تراویح ہونے لگی۔ایک روز دورانِ تراویح جب حافظ صاحب بڑی موج میں تلاوت کر رہے تھے قبلہ حاجی صاحب مستی میں ڈوبے ہوئے نماز میں تھے پوری جماعت پر عجیب کیف تھا کہ ہر کوئی خود کو کہیں محسوس کر رہا تھا جب حافظ صاحب اِنَّنِیۡۤ اَنَا اللّٰہُ لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدۡنِیۡ ترجمہ: بے شک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں سو تم میری عبادت کیا کرو۔(پارہ ۱۶، سورہ طٰہٰ، آیت نمبر: ۱۴) پر پہنچے ہی تھے کہ قبلہ حاجی صاحب کے منہ سے بآوازِ بلند نعرہ ھو بلند ہوا۔صمدیت کا نہ جانے کون سا راز فاش ہوا تھا وہ کون سی حد تھی جو پار ہوئی تھی خدا جانے بس اتنا تھا کہ ھو کی آواز کے ساتھ ہی ایک نور کی بارش تھی جو تمام محفل پر ہوگئی ہر شخص کا قلب ھو ھو پکار اُٹھا سب کیف وسرور میں کھو گئے کسی کو کچھ ہوش نہ تھا حافظ صاحب بھی کیف وسرور میں ڈوبے ہوئے تلاوت

https://www.ashrafia.net

کیے جا رہے تھے۔ جہاں رکنا تھا نہ رکے بس تلاوت مسلسل جاری تھی۔ نہ ہی سامع کو ہوش تھا کہ لقمہ دیتا یا تکبیر کے ذریعے توجہ دلاتا۔ غالباً ۲ یا ۳ پارے پڑھنے کے بعد حافظ صاحب کو ہوش آیا۔ جب سامع نے لقمہ دیا بعد از تراویح حافظ صاحب اور ان کے صاحبزادے دونوں مرید ہو گئے۔ یہ ایسا واقعہ ہے جو اہلِ ذوق کے خوب سمجھ میں آئے گا دورانِ تلاوت ایسی جذب و مستی کسی واقفِ اسرار اور قرآن آگاہ کے لیے ہی ممکن ہے۔

حضرت حاجی شاہ تسلیم احمد صاحب علیہ الرحمہ تلاوت قرآن سے بہت محبت فرماتے اور مریدین کو بھی تلاوت کی تعلیم فرماتے اپنے مریدین و خلفاء سے اولاد کی طرح محبت فرماتے تھے خصوصاً قطبِ ربانی حضرت ابو مخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ سے بہت محبت فرماتے۔ آپ نے وہ تمام خلافتیں جو حضرت رکن الدین معبود بخش علیہ الرحمہ سے حاصل ہوئیں تھیں وہ تمام حضرت قطبِ ربانی ابو مخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ اور دیگر خلفاء کو عطا فرمائیں۔

کرامات:

ایک مرتبہ آپ قدس سرہ کا ایک مرید قتل کے مقدمہ میں ناجائز گرفتار کر لیا گیا۔ مقدمہ چلا اور اس بے قصور کو ناجائز سزائے موت سنا دی گئی۔ کال کوٹھری سے اپنے پیر کو یاد کیا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں آپ کے وسیلے سے استغاثہ پیش کیا۔ اسی وقت حضرت شاہ تسلیم احمد قدس سرہ قیلولہ فرما رہے تھے، اچانک بیدار ہوئے اور دستِ دعا دراز فرما دیئے اور عرض کی: ''اے اللہ! میں حضرت صابر کلیری علیہ الرحمہ کے وسیلے سے دعا کرتا ہوں کہ میرے اس بے قصور مرید کو بچا لے، آج وہ مصیبت میں گرفتار ہے''۔ پھر اطمینان کی کیفیت میں

https://www.ashrafia.net

آ گئے۔ اہل خانہ حیرت سے یہ سب منظر دیکھ رہے تھے۔ پھر ان کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ: **"میرا فلاں مرید دہلی کی جیل میں موت کا منتظر ہے۔ اس کے لیے خوشخبری ہو کہ اللہ نے بزرگوں کی دعاؤں سے اسے بچالیا"**۔ پھر حالات نے پلٹا کھایا اور اصل مجرم عدالت میں پیش ہوگئے اور یہ بری ہوگیا۔

ایک مرتبہ تاج المرشدین اپنے خلیفہ حضرت سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے گھر دہلی میں قیام پزیر تھے۔ اس وقت حضرت سید محمد طاہر اشرف جیلانی قدس سرہ کے ہاں کوئی اولاد نہیں تھی، آپ کی اہلیہ نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا: حضور! اللہ کا دیا ہوا سب کچھ ہے لیکن میری گود خالی ہے، آپ نے دعا کے لیے ہاتھ اُٹھائے اور دعا کے بعد اپنے تھیلے سے کلیر شریف (مخدوم صابری کلیری قدس سرہ کی درگاہ) کا گولر (پھل) نکال کر فرمایا: یہ کھاؤ، چنانچہ آپ کی دعا سے حضرت سید طاہر اشرف جیلانی کے ہاں چار لڑکے اور دو لڑکیاں پیدا ہوئیں۔

بحیثیت مصنف:

آپ نے بہت سی کتب تحریر فرمائیں۔ جن میں ۲ کتب انٹرنیٹ سے دستیاب ہوچکیں باقی کی تلاش جاری ہے۔

۱۔ انفراد البینہ فی التمیزین السنیۃ و الشیعہ

۲۔ زمزمہ عشاق

حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ سے آخری رابطہ:

آپ نے طویل عمر پائی لیکن آخر تک صحت قابلِ رشک تھی۔ آپ نے ۲۱/ مارچ

https://www.ashrafia.net

۱۹۵۸ءکو اپنے خلیفہ حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ کو خط لکھا جس میں اپنی آنکھ کے موتیے کے آپریشن کا ذکر کیا۔ حضرت دہلی تشریف لے گئے اور وہاں جا کر آپ نے اپنی آنکھ کا آپریشن کروایا، اُس زمانے میں آنکھ کے آپریشن کے بعد کافی دنوں تک ہرا کپڑا آنکھوں پر لگا رہتا تھا اور ڈاکٹر بھی بہت زیادہ احتیاط بتاتے تھے۔ حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ نے خط کے ذریعے خیریت معلوم کی۔ ۲۶ / مارچ ۱۹۵۸ء کو حضرت سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے خط کا جواب حضرت تاج المرشدین علیہ الرحمہ کی اہلیہ نے لکھوا کر بھیجا۔ جس میں انہوں نے ذکر کیا کہ حضرت آپریشن کے بعد گر گئے تھے اور بھنویں پھٹ گئیں تھیں، خون بے تحاشہ بہہ گیا، میڈیکل کی سہولیات نہ ہونے اور زیادہ خون بہنے کی وجہ سے حضرت نے جوارِ قدس کی راہ لی۔

وصال شریف:

۲ / رمضان المبارک ۱۳۷۷ھ مطابق ۲۳ / مارچ ۱۹۵۸ء بروز اتوار امروہہ کے محلہ چاہ ملاں مان میں وصال فرمایا۔ بروز پیر آپ قدس سرہ کی تدفین آپ کے اپنے آم کے باغ میں ہوئی۔ آج بھی یہ مزار مبارک مرجع خلائق ہے۔

اولاد:

آپ کی کوئی نرینہ اولاد نہیں تھی، لواحقین میں ایک بیوہ اور دو صاحبزادیاں چھوڑیں۔ بعد میں آپ کی اہلیہ بھی انتقال فرما گئیں انہیں بھی اسی حجرے میں دفن کیا گیا۔ ان کی صاحبزادی کا نکاح حاجی نور الحسن عطار سے ہوا۔ جن کی نوبت خانہ بازار امروہہ میں عطر کی دکان تھی ان سے چار صاحبزادے ہوئے۔

https://www.ashrafia.net

(۱) شریف الحسن (۲) حبیب الحسن (۳) ظہور الحسن

(۴) حکیم اعجاز الحسن امروہوی اور ایک صاحبزادی جو پیاری باجی کے نام سے مشہور ہوئیں حضرت حاجی شاہ تسلیم احمد صاحب قدس سرہ کے چاروں نواسے انتقال فرما گئے ۔ اب صرف نواسی حیات ہیں ۔ اس وقت موجودہ سجادہ نشین آپ کی نواسی کے فرزند صاحبزادہ سید خرم حسن رضوی تسلیمی امروہوی صاحب ہیں ۔

حضرت تاج المرشدین اور حضرت قطبِ ربانی رحمۃ اللہ علیہما کا تعلق :

حضرت تاج المرشدین محمد صدیق علی المعروف شاہ تسلیم احمد صابری چشتی علیہ الرحمہ امروہہ میں ہی مقیم تھے ۔ یہی آپ کا آبائی گھر تھا ۔ ایک مرتبہ حضرت قطبِ ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ سے کسی نے ذکر کیا کہ سلسلہ صابریہ چشتیہ کے ایک بزرگ امروہہ میں رہتے ہیں اور بافیض اور باکرامت ہستی ہیں ۔ حضرت قطبِ ربانی علیہ الرحمہ نے ان سے ملنے کا ارادہ ظاہر فرمایا ۔ آپ تمام سال ہندوستان کے مختلف شہروں میں تبلیغ اسلام کے سلسلے میں سفر فرماتے تھے ۔ آپ کا یہ معمول تھا کہ جس شہر میں تشریف لے جاتے وہاں کے مقامی علماء اور مشائخ سے ضرور ملاقات کرتے ۔

ارشادِ مخدوم سمنانی علیہ الرحمہ :

حضرت غوث العالم قدس سرہ فرماتے ہیں : **”جب کسی شہر میں جاؤ تو وہاں کے بزرگوں سے ضرور ملاقات کرو، اگر ملاقات نہ کرسکو تو ان کے نام یاد کرلو اس سے بھی نفع ہوگا“** ۔

اس فرمان کے مطابق حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ حضرت تاج المرشدین قدس سرہ کو تلاش کرتے ہوئے اس باغ میں پہنچے جو حضرت کا آبائی باغ اور ذریعہ معاش تھا ۔ وہاں باغ

https://www.ashrafia.net

کی باغبانی کرتے ہوئے ایک شخص کو دیکھا کہ میانہ قد، گہرا گندمی رنگ، روشن آنکھیں، گول فریم کا چشمہ، کھڑا نقشہ، رُخ پہ داڑھی، چہرہ پُرکشش۔ حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ: میں نے ان سے پوچھا کہ یہاں شاہ تسلیم احمد صابری صاحب جو چشتیہ صابریہ سلسلے کے بزرگ ہیں۔ کہاں ہوتے ہیں؟ فرماتے ہیں: انہوں نے مجھے بغور دیکھا، پھر سامنے ایک حجرے میں بیٹھنے کو کہا۔ تھوڑی دیر میں وہی صاحب تشریف لائے اور سلام کیا۔ میں نے حیران ہو کر کہا: کیا آپ وہی ہیں، جس کی مجھے تلاش تھی۔ وہ کہنے لگے: ہاں! میں نے پوچھا: آپ کیونکہ باغبانی کر رہے تھے اس لیے عام سا لباس اور ہاتھ مٹی کھاد میں اَٹے ہوئے تھے۔ میں نے سوچا کہ ان بزرگ کو باغبانی کے لیے رکھ لیا ہوگا لیکن تھوڑی دیر میں یہ دیکھ کر میں حیران ہو گیا کہ حضرت جو کچھ دیر پہلے آم کے درختوں کی تراش میں مصروف تھے۔ وہی شخصیت نہایت صاف ستھرے لباس، سفید کرتا اور پاجامہ میں ملبوس میرے سامنے تھی۔ فرمایا: **"مجھے ہی شاہ تسلیم احمد کہتے ہیں"**۔ حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ: **"انہوں نے مجھے گلے لگایا اور میں نے دست بوسی کی، پھر دیر تک مشفقانہ گفتگو فرماتے رہے۔ گفتگو کیا تھی، لگتا تھا روحانیت و نورانیت کی برسات ہو رہی ہے"**۔ یہ ملاقات مستقبل میں سالوں کے تعلقات پر محیط ہوگئی۔ ۱۹۵۸ء میں حضرت تاج المرشدین قدس سرہ نے وصال فرمایا۔

حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ کی ملاقات ۱۹۲۱ء میں ہوئی۔ ۱۹۲۸ء میں سلسلہ چشتیہ صابریہ، قادریہ، سہروردیہ، نقشبندیہ تمام سلاسل طریقت جن کی اجازت و خلافتیں آپ کو حاصل تھیں وہ حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ کو عطا فرمائیں تھیں۔ قطبِ ربانی حضرت

https://www.ashrafia.net

ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ نے ۱۹۶۱ء میں وصال فرمایا یعنی صرف ۳سال بعد آپ حضرت شاہ تسلیم احمد علیہ الرحمہ سے جا ملے۔

خلافتِ صابریہ کے بعد قیام پاکستان تک ہر سال حضرت تاج المرشدین قدس سرہ ماہِ ربیع الاوّل میں حضرت علاؤالدین علی احمد صابر کلیر قدس سرہ کے سالانہ عرس میں شرکت فرماتے اور حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ کو اپنے ساتھ رکھتے۔ ان سالوں میں حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ نے حضرت تاج المرشدین قدس سرہ سے صابری فیض حاصل کیا۔ حضرت جب بھی دہلی تشریف لاتے حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ کے گھر قیام ہوتا۔ حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ جان و دل سے حضرت کی خدمت فرماتے۔ آپ کے تمام معتقدین اور متوسلین میں حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ کا ایک بڑا مقام تھا۔

آخر میں ہم چاروں سلاسلِ طریقت کے شجرے بھی اس کتابچے میں شامل کر رہے ہیں۔

شجرۂ سلسلہ عالیہ قادریہ

الحمد للہ رب العلمین و الصلوۃ والسلام علی اشرف

الانبیاء والمرسلین وعلی الہ واصحابہ اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین

۱۔ الٰہی بحرمت سید عالم، نورِ مجسم، فخرِ آدم و بنی آدم، سرورِ انبیاء، حبیب کبریا، احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (۱۲؍ربیع الاوّل ۱۱ھ، مدینہ طیبہ)

۲۔ الٰہی بحرمت حضرت سیدنا علی المرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللہ عنہ (۲۱؍رمضان المبارک ۴۰ھ نجف اشرف)

۳۔ الٰہی بحرمت حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ (۱۰؍محرم الحرام ۶۰ھ کربلا)

۴۔ الٰہی بحرمت حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ (۱۲؍محرم الحرام ۹۵ھ مدینہ طیبہ)

۵۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا امام محمد باقر رضی اللہ عنہ (۷ر ذی الحجہ ۱۱۴ھ مدینہ طیبہ)

۶۔الٰہی بحرمت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ (۱۵ر رجب ۱۴۹ھ مدینہ طیبہ)

۷۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ (۲۴ر رجب ۱۸۹ھ بغداد)

۸۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا امام علی رضا رضی اللہ عنہ (۲۱ر رمضان المبارک ۲۰۲ھ مشہد شریف)

۹۔الٰہی بحرمت حضرت شیخ اسد الدین معروف کرخی رضی اللہ عنہ (۲ر محرم الحرام ۲۰۰ھ بغداد شریف)

۱۰۔الٰہی بحرمت حضرت شیخ سر الدین المعروف سرّی سقطی رضی اللہ عنہ (۱۳ر رمضان ۲۵۳ھ بغداد)

۱۱۔الٰہی بحرمت حضرت سید الطائفہ جنید بغدادی رضی اللہ عنہ (۲۷ر رجب المرجب ۲۹۷ھ بغداد)

۱۲۔الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابوبکر جعفر شبلی رضی اللہ عنہ (۲۷ر ذی الحجہ ۳۳۴ھ بغداد)

۱۳۔الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابوالفضل عبدالواحد تمیمی رضی اللہ عنہ (۲۶ر جمادی الآخر ۴۲۵ھ)

۱۴۔الٰہی بحرمت حضرت شیخ محمد یوسف ابوالفرح طرطوسی رضی اللہ عنہ (۳ر شعبان ۴۴۷ھ، طرطوس)

۱۵۔الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابوالحسن علی ہاشمی ہنکاری رضی اللہ عنہ (یکم محرم الحرام ۴۸۶ھ بغداد)

۱۶۔الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابوسعید مبارک المخزومی رضی اللہ عنہ (۲۷ر شعبان ۵۱۳ھ بغداد)

۱۷۔الٰہی بحرمت حضرت غوث الاعظم سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی حسنی الحسینی رضی اللہ عنہ

(۱۱ر ربیع الآخر ۵۶۱ھ بغداد شریف)

۱۸۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ ابوبکر عبدالعزیز رضی اللہ عنہ (۲۷ر رجب ۶۹۵ھ بغداد)

۱۹۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ سید ہتاک رضی اللہ عنہ (۷ر رجب ۷۱۷ھ بغداد)

۲۰۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ شمس الدین رضی اللہ عنہ (۱۷ر ربیع الاوّل ۷۷۱ھ بغداد)

۲۱۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ شرف الدین رضی اللہ عنہ (۱۱ر شوال ۷۹۱ھ بغداد)

https://www.ashrafia.net

۲۲۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ زین الدین رضی اللہ عنہ (۹/ذی الحجہ ۸۱۳ھ بغداد)

۲۳۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ ولی الدین رضی اللہ عنہ (۷/ذیقعد ۸۹۹ھ بغداد)

۲۴۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ نور الدین رضی اللہ عنہ (۷/جمادی الاول ۹۱۷ھ بغداد)

۲۵۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ حسام الدین عارف رضی اللہ عنہ (۲۸/ذوالحجہ ۹۷۳ھ بصرہ)

۲۶۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ درویش سید رضی اللہ عنہ (۳/رجب ۹۹۹ھ بغداد)

۲۷۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ محمود کامل رضی اللہ عنہ (۱۸/رجب ۱۰۷۷ھ بغداد)

۲۸۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ سید عبدالجلیل رضی اللہ عنہ (۱۳/شوال ۱۱۵۱ھ ایران)

۲۹۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ نجم الحق رضی اللہ عنہ

۳۰۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ عبدالغنی رضی اللہ عنہ

۳۱۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ عبداللہ مہاجر رضی اللہ عنہ

۳۲۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ قیام الدین رضی اللہ عنہ

۳۳۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ غلام علی رضی اللہ عنہ

۳۴۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ رفیع الدین مقتول رضی اللہ عنہ

۳۵۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ رکن الدین المعروف معبود بخش رضی اللہ عنہ (مدینہ طیبہ)

۳۶۔الٰہی بحرمت حضرت محمد صدیق علی المعروف شاہ تسلیم احمد نظامی فخری رضی اللہ عنہ

(۲/رمضان المبارک ۱۳۷۷ھ، امروہہ)

https://www.ashrafia.net

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اوقاتِ وظائفِ پنجگانہ خاندانِ عالیہ قادریہ

درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِعَدَدِ قَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ

بعد نمازِ فجر:

(۱) اوّل کلمہ طیب ۱۰۰ / مرتبہ (۲) بعدہٗ سورۂ اخلاص ۱۰۰ / مرتبہ (۳) درود شریف ۱۰۰ / مرتبہ

بعد نمازِ ظہر:

(۱) اوّل کلمہ طیب ۱۰۰ / مرتبہ (۲) یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ۱۰۰ / مرتبہ (۳) درود شریف ۱۰۰ / مرتبہ

بعد نمازِ عصر:

(۱) اوّل کلمہ طیب ۱۰۰ / مرتبہ (۲) اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۱۰۰ / مرتبہ (۳) درود شریف ۱۰۰ / مرتبہ

بعد نمازِ مغرب:

(۱) اوّل کلمہ طیب ۱۰۰ / مرتبہ (۲) یَارَحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۱۰۰ / مرتبہ (۳) درود شریف ۱۰۰ / مرتبہ

بعد نمازِ عشاء:

(۱) اوّل کلمہ طیب ۱۰۰ / مرتبہ

(۲) یَادَافِعَ الْبَلِیَّاتِ یَاکَافِیَ الْحَاجَاتِ ۱۰۰ / مرتبہ

(۳) درود شریف ۱۰۰ / مرتبہ

https://www.ashrafia.net

شجرۂ سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ

الحمد للہ رب العلمین و الصلوۃ والسلام علی اشرف

الانبیاء والمرسلین وعلی الہ واصحابہ اجمعین برحمتک یاارحم الراحمین

۱۔الٰہی بحرمت سید عالم نورِ مجسم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۱۲ ربیع الاوّل ۱۱ھ مدینہ طیبہ)

۲۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا علی المرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللہ عنہ (۲۱ رمضان المبارک ۴۰ھ نجف اشرف)

۳۔الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ (۴ محرم الحرام ۱۱۰ھ بصرہ)

۴۔الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوالفضل عبدالواحد بن زید رضی اللہ عنہ (۲۷ صفر ۱۷۶ھ بصرہ)

۵۔الٰہی بحرمت حضرت خواجہ فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ (۳ ربیع الاوّل ۱۸۷ھ مکہ معظمہ)

۶۔الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سلطان ابراہیم بن ادہم بلخی رضی اللہ عنہ (یکم شوال ۲۶۲ھ شام)

۷۔الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سدیدالدین حذیفہ المرعشی رضی اللہ عنہ (۱۴ شوال ۲۰۷ھ بصرہ)

۸۔الٰہی بحرمت حضرت خواجہ امین الدین ہبیرہ بصری رضی اللہ عنہ (۷ شوال ۲۸۲ھ بصرہ)

۹۔الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ممشاد علو دینوری رضی اللہ عنہ (۴ محرم الحرام ۲۹۹ھ دینور)

۱۰۔الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابواسحاق شامی چشتی رضی اللہ عنہ (۱۴ ربیع الآخر ۳۲۹ھ، شام)

۱۱۔الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابواحمد ابدال چشتی رضی اللہ عنہ (۳ جمادی الآخر ۳۵۵ھ، چشت)

۱۲۔الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابومحمد چشتی رضی اللہ عنہ (۱۴ ربیع الآخر ۴۱۱ھ چشت)

۱۳۔الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ناصرالدین ابویوسف چشتی رضی اللہ عنہ (۳ رجب ۴۵۹ھ چشت)

۱۴۔الٰہی بحرمت حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی رضی اللہ عنہ (یکم رجب ۵۲۷ھ چشت)

۱۵۔الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی رضی اللہ عنہ (۱۰ رجب ۶۱۲ھ زندنہ، بخارا)

https://www.ashrafia.net

۱۶۔الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عثمان ہارونی رضی اللہ عنہ (۵ ؍شوال ۶۱۷ھ مکہ معظّمہ)

۱۷۔الٰہی بحرمت سلطان الہند حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رضی اللہ عنہ

(۶ ؍رجب ۶۳۳ھ اجمیر شریف)

۱۸۔الٰہی بحرمت حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کا کی رضی اللہ عنہ (۱۴ ؍ربیع الآخر ۶۳۵ھ دہلی)

۱۹۔الٰہی بحرمت حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر رضی اللہ عنہ (۵ ؍محرم الحرام ۶۶۸ھ پاکپتن شریف)

۲۰۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا شیخ مخدوم علاؤالدین علی احمد صابر کلیری رضی اللہ عنہ

(۱۳ ؍ربیع الاوّل ۶۹۰ھ کلیر)

۲۱۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا شیخ شمس الدین صابری رضی اللہ عنہ

(۱۵ ؍جمادی الآخر ۷۱۶ھ پانی پت)

۲۲۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا شیخ جلال الدین صابری رضی اللہ عنہ (۱۶ ؍ربیع الاوّل ۷۶۵ھ پانی پت)

۲۳۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا شیخ احمد عبدالحق ردولوی صابری رضی اللہ عنہ

(۱۵ ؍جمادی الآخر ۸۳۷ھ ردولی شریف انبالہ)

۲۴۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا شیخ احمد عارف ردولوی صابری رضی اللہ عنہ

(۸۵۵ھ ردولی شریف انبالہ)

۲۵۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا شیخ محمد ردولوی صابری رضی اللہ عنہ (۸۹۸ھ ردولی شریف انبالہ)

۲۶۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا شیخ شاہ عبدالقدوس گنگوہی صابری رضی اللہ عنہ

(۲۴ ؍جمادی الآخر ۹۴۵ھ/ ۹۴۴ھ گنگوہ شریف انبالہ)

۲۷۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا شیخ شاہ جلال الدین صابری رضی اللہ عنہ (۱۴ ؍ذوالحجہ ۹۸۹ھ، دہلی)

https://www.ashrafia.net

۲۸۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا شیخ شاہ نظام الدین بلخی صابری رضی اللہ عنہ (۲۸؍رجب ۱۰۳۶ھ بلخ)

۲۹۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا شیخ ابوسعید گنگوہی صابری رضی اللہ عنہ (۱۰۴۰ھ گنگوہ شریف انبالہ)

۳۰۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا شیخ شاہ محمد صادق صابری رضی اللہ عنہ

(۱۸؍محرم الحرام ۱۰۳۷ھ گنگوہ شریف انبالہ)

۳۱۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا شیخ محمد جمال جی صابری رضی اللہ عنہ (۱۰۹۹ھ گنگوہ شریف)

۳۲۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا شیخ خواجہ سید غریب اللہ رضی اللہ عنہ

(۱۳؍رمضان المبارک ۱۱۳۳ھ اختیارپور انڈیا)

۳۳۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا شیخ شاہ محمد اعظم صابری رضی اللہ عنہ

۳۴۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا شیخ خواجہ محمد جمال صابری رضی اللہ عنہ

(۲۹؍شعبان ۱۱۷۵ھ موضع رنبہ ضلع کرنال)

۳۵۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا شیخ شاہ حیات صابری رضی اللہ عنہ

(۱۷؍جمادی الاول ۱۱۹۲ھ سلیھانی شریف انڈیا)

۳۶۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا شیخ شاہ سید غلام علی صابری رضی اللہ عنہ

(۱۵؍جمادی الاول ۱۲۱۰ھ سلیھانی شریف انڈیا)

۳۷۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا شیخ شاہ سید امیر الدین صابری رضی اللہ عنہ

(۱۲؍جمادی الاوّل ۱۲۴۳ھ سلیھانی شریف انڈیا)

۳۸۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا شیخ شاہ امام الدین صابری رضی اللہ عنہ

۳۹۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا شیخ شاہ فصیح الدین صابری رضی اللہ عنہ

۴۰۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ رکن الدین المعروف معبود بخش صابری رضی اللہ عنہ (مدینہ طیبہ)

۴۱۔الٰہی بحرمت حضرت محمد صدیق علی المعروف شاہ تسلیم احمد صابری رضی اللہ عنہ

(۲/رمضان المبارک ۱۳۷۷ھ،امروہہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اوقاتِ وظائفِ پنجگانہ خاندانِ عالیہ چشتیہ صابریہ

درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ بِعَدَدِ قَدۡرِ حُسۡنِہٖ وَجَمَالِہٖ

بعد نمازِ فجر:

اوّل کلمہ طیب ۱۰۰/مرتبہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ بعدہٗ

درود شریف ۱۰۰/مرتبہ بعدہٗ

یَا وَاسِعُ الۡعَطَایَا دَافِعُ الۡبَلَا یَا یَا سَامِعَ الدُّعَاءِ یَا حَاضِرً الۡیُسۡ بِغَائِبٍ یَا مُجِیۡبُ ۱۰۰/مرتبہ

بعدہٗ سورۂ اخلاص ۱۰۰/مرتبہ

بعد نمازِ ظہر:

اوّل کلمہ طیب ۱۰۰/مرتبہ

درود شریف ۱۰۰/مرتبہ بعدہٗ

فَارۡحَمۡنَا فَاِنَّکَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡن ۱۰۰/مرتبہ

https://www.ashrafia.net

بعد نمازِ عصر:

اوّل کلمہ طیب ۱۰۰ مرتبہ بعدہٗ

اَسۡتَغۡفِرُ اللہ رَبِّی مِنۡ کُلِ ذنبٍ وا توب الیہ ۱۰۰ مرتبہ بعدہٗ

یَا نُوۡر یَاحَقُّ یَا مُبِیۡنُ ۱۰۰ مرتبہ بعدہٗ

۱۰۰ مرتبہ درود شریف

بعد نمازِ مغرب:

اوّل کلمہ طیب ۱۰۰ مرتبہ

سُبۡحَان اللہ وَبِحَمۡدِہٖ ۱۰۰ مرتبہ

درود شریف ۱۰۰ مرتبہ

بعد نمازِ عشاء:

اوّل کلمہ طیب ۱۰۰ مرتبہ بعدہٗ

یَاحَیُّ یَا قَیُّوۡمُ یَاوَارِثُ یَاتَوَّابُ یَامُغۡنِیۡ یَاصَبُوۡرُ ۱۰۰ مرتبہ

وَاقۡضِ حَاجَاتِیۡ وَاغۡفِرۡ حَوۡبَتِیۡ وَاهۡدِنَاوَنَجِّنَامِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ وَاطۡمِسۡ عَلٰی وُجوہ امن ائنا

۱۰۰ مرتبہ بعدہٗ

تلاوتِ قرآنِ مجید یا دلائل الخیرات

بعد نمازِ تہجد:

اذکار واشغال تسبیحات دوازدہ بالجہر

https://www.ashrafia.net

شجرۂ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ

الحمد للہ رب العلمین و الصلوۃ والسلام علی اشرف

الانبیاء والمرسلین وعلی الہ واصحابہ اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین

۱۔ الٰہی بحرمت سیدِ عالم، نورِ مجسم، فخرِ آدم و بنی آدم، سرورِ انبیاء، حبیب کبریا، احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (۱۲؍ربیع الاوّل ۱۱ھ مدینہ طیبہ)

۲۔ الٰہی بحرمت حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (۲۲؍جمادی الآخر ۱۳ھ مدینہ طیبہ)

۳۔ الٰہی بحرمت حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ (۱۰؍رجب ۳۳ھ مدائن)

۴۔ الٰہی بحرمت حضرت سیدنا امام قاسم رضی اللہ عنہ (۲۴؍جمادی الآخر ۱۰۸ھ مثلل درمیان مکہ مدینہ)

۵۔ الٰہی بحرمت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ (۱۵؍رجب ۱۴۹ھ مدینہ طیبہ)

۶۔ الٰہی بحرمت حضرت سیدنا خواجہ بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ (۱۵؍شعبان ۲۶۹ھ بسطام)

۷۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رضی اللہ عنہ (۱۰؍محرم الحرام ۴۲۵ھ خرقان)

۸۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوعلی فارمدی رضی اللہ عنہ (۴؍ربیع الاول ۴۷۷ھ طوس)

۹۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ یوسف ہمدانی رضی اللہ عنہ (۱۷؍رجب ۵۳۶ھ مہرو)

۱۰۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی رضی اللہ عنہ (۱۲؍ربیع الاوّل ۵۷۵ھ غجدوان)

۱۱۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عارف ریوگری رضی اللہ عنہ (یکم شوال ۷۱۵ھ ریوگر)

۱۲۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمود النجیر فغنوی رضی اللہ عنہ (۱۷؍ربیع الاول ۷۱۷ھ وابکنہ نزد بخارا)

۱۳۔ الٰہی بحرمت حضرت شاہ علی رامتینی رضی اللہ عنہ (۲۸؍ذیقعد ۷۲۱ھ خوارزم)

۱۴۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ بابا محمد سماسی رضی اللہ عنہ (۱۰؍جمادی الآخر ۷۵۵ھ سماس نزد بخارا)

https://www.ashrafia.net

۱۵۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سید شمس الدین شاہ امیر کلال رضی اللہ عنہ (۸/ جمادی الاوّل ۷۷۲ھ سوخار نزد بخارا)

۱۶۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سید بہاؤ الدین نقشبند رضی اللہ عنہ (۳/ ربیع الاول ۷۹۱ھ قصر عارفاں)

۱۷۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ علاؤ الدین عطار رضی اللہ عنہ (۲۰/ رجب ۸۰۲ھ بخارا)

۱۸۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ یعقوب چرخی رضی اللہ عنہ (۱۵/ صفر ۸۵۱ھ)

۱۹۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبید اللہ احرار رضی اللہ عنہ (۲۹/ ربیع الاوّل ۸۹۵ھ)

۲۰۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد زاہد وخشی رضی اللہ عنہ (یکم ربیع الاوّل ۹۲۶ھ وخش)

۲۱۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ درویش محمد رضی اللہ عنہ (۱۹/ محرم الحرام ۹۷۰ھ اسقرار ماوراالنہر)

۲۳۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ مقتدا را مکنگی رضی اللہ عنہ (۲۲/ شعبان ۱۰۰۸ھ قصبہ امکنہ)

۲۴۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ مؤید الدین محمد باقی باللہ رضی اللہ عنہ (۲۵/ جمادی الآخر ۱۰۱۲ھ)

۲۵۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شاہ جمال رضی اللہ عنہ

۲۶۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سید محمد رضی اللہ عنہ

۲۷۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سید کلمت اللہ رضی اللہ عنہ

۲۸۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سید ابراہیم رضی اللہ عنہ

۲۹۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عظمت اللہ رضی اللہ عنہ

۳۰۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شمس الدین رضی اللہ عنہ

۳۱۔ الٰہی بحرمت حضرت شاہ رکن الدین المعروف معبود بخش رضی اللہ عنہ (مدینہ طیبہ)

۳۲۔ الٰہی بحرمت حضرت محمد صدیق علی المعروف شاہ تسلیم احمد نظامی فخری رضی اللہ عنہ

(۲/ رمضان المبارک ۱۳۷۷ھ، امروہہ)

https://www.ashrafia.net

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اوقاتِ وظائفِ پنجگانہ خاندانِ عالیہ نقشبندیہ

درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ بَعَدَدِ قَدْرِ حُسۡنِہٖ وَجَمَالِہٖ

بعد نمازِ فجر:

اوّل کلمہ طیب ۱۰۰/مرتبہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ بعدہٗ

درود شریف ۱۰۰/مرتبہ بعدہٗ

یَا وَاسِعُ الۡعَطَایَا یَا دَافِعُ الۡبَلَا یَا یَا سَامِعَ الدُّعَاءِ یَا حَاضِرً الَّیۡسَ بغائِبٍ یَا مُجِیۡبُ ۱۰۰/مرتبہ

بعدہٗ سورۂ اخلاص ۱۰۰/مرتبہ

بعد نمازِ ظہر:

اوّل کلمہ طیب ۱۰۰/مرتبہ

درود شریف ۱۰۰/مرتبہ بعدہٗ

فَارۡحَمۡنَا فَاِنَّکَ خَیۡرُ الرَّاحِمِین ۱۰۰/مرتبہ

بعد نمازِ عصر:

اوّل کلمہ طیب ۱۰۰/مرتبہ بعدہٗ

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ رَبِّیۡ مِنۡ کُلِّ ذَنۡبٍ وَا توب الیہ ۱۰۰/مرتبہ بعدہٗ

https://www.ashrafia.net

یَا نُوْرُ یَا حَقُّ یَا مُبِیْنُ ۱۰۰ ا رمرتبہ بعدہٗ

۱۰۰ ا رمرتبہ درود شریف

بعد نمازِ مغرب:

اوّل کلمہ طیب ۱۰۰ ا رمرتبہ

سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ ۱۰۰ ا رمرتبہ

درود شریف ۱۰۰ ا رمرتبہ

بعد نمازِ عشاء:

اوّل کلمہ طیب ۱۰۰ ا رمرتبہ بعدہٗ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وَارِثُ یَا تَوَّابُ یَا مُغْنِیُ یَا صَبُوْرُ ۱۰۰ ا رمرتبہ

وَاقْضِ حَاجَاتِی وَاغْفِرْ حَوْبَتِی وَاھْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ وَاطْمِسْ عَلٰی وُجوہ امن

ائنا

۱۰۰ ا رمرتبہ بعدہٗ

تلاوتِ قرآنِ مجید یا دلائل الخیرات

بعد نمازِ تہجد:

اذکار واشغال تسبیحات دوازدہ بالجہر

https://www.ashrafia.net

شجرۂ سلسلہ عالیہ سہر دوردیہ

الحمد للہ رب العلمین و الصلوۃ والسلام علی اشرف

الانبیاء والمرسلین وعلی الہ واصحابہ اجمعین برحمتك یآ ارحم الراحمین

۱۔ الٰہی بحرمت سیدِ عالم، نورِ مجسم، فخرِ آدم و بنی آدم، سرورِ انبیاء، حبیب کبریا، احمد مجتبیٰ

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (۱۲/ربیع الاوّل ۱۱ھ مدینہ طیبہ)

۲۔ الٰہی بحرمت حضرت سیدنا علی المرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللہ عنہ

(۲۱/رمضان المبارک ۴۰ھ نجف اشرف)

۳۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ (۴/محرم الحرام ۱۱۰ھ بصرہ)

۴۔ الٰہی بحرمت حضرت حبیب عجمی رضی اللہ عنہ (۳/ربیع الآخر ۱۵۶ھ بغداد)

۵۔ الٰہی بحرمت حضرت داوٗد طائی رضی اللہ عنہ (۲۸/ربیع الاوّل ۱۶۵ھ بغداد)

۶۔ الٰہی بحرمت حضرت شیخ اسد الدین معروف کرخی رضی اللہ عنہ (۲/محرم الحرام ۲۰۰ھ بغداد شریف)

۷۔ الٰہی بحرمت حضرت شیخ سرالدین المعروف سری سقطی رضی اللہ عنہ (۱۳/رمضان ۲۵۳ھ بغداد)

۸۔ الٰہی بحرمت حضرت سید الطائفہ جنید بغدادی رضی اللہ عنہ (۲۷/رجب المرجب ۲۹۷ھ بغداد)

۹۔ الٰہی بحرمت حضرت شاہ ممشاد علو دینوری رضی اللہ عنہ (۴/محرم الحرام ۲۹۹ھ دینور)

۱۰۔ الٰہی بحرمت حضرت شیخ احمد رضی اللہ عنہ

۱۱۔ الٰہی بحرمت حضرت شاہ محمد رضی اللہ عنہ

۱۲۔ الٰہی بحرمت حضرت شاہ ضیاالدین رضی اللہ عنہ (۵۶۳ھ)

۱۳۔ الٰہی بحرمت حضرت امام الطریق شیخ شہاب الدین سہروردی رضی اللہ عنہ (یکم محرم الحرام ۶۳۲ھ بغداد)

https://www.ashrafia.net

۱۴۔الٰہی بحرمت حضرت شیخ بہاؤالدین ذکریا ملتانی رضی اللہ عنہ (ماہ صفر ۶۶۶ھ ملتان)

۱۵۔الٰہی بحرمت حضرت شیخ صدرالدین عارف رضی اللہ عنہ (ماہ ذوالحجہ ۶۸۴ھ ملتان)

۱۶۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ رکن الدین عالم ملتانی رضی اللہ عنہ (۱۶/رجب ۷۳۵ھ ملتان)

۱۷۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ جلال الدین (اوچ شریف)

۱۸۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ مخدوم جلال الدین حسین بخاری جہاں نیاں جہاں گشت رضی اللہ عنہ

(۱۰/ذوالحجہ ۷۸۵ھ جونپور، اوچ شریف)

۱۹۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ سید اجمل سہروردی رضی اللہ عنہ (۸۶۴ھ بہرائچ)

۲۰۔الٰہی بحرمت حضرت سید بڈھن شاہ رضی اللہ عنہ (۸۸۰ھ)

۲۱۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ درویش محمد رضی اللہ عنہ (دہلی)

۲۲۔الٰہی بحرمت حضرت سیدنا شیخ شاہ عبدالقدوس گنگوہی رضی اللہ عنہ

(۲۴/جمادی الآخر ۹۴۵ھ/۹۴۴ھ گنگوہ شریف انبالہ)

۲۳۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ جلال الدین سہروردی رضی اللہ عنہ (۱۴/ذوالحجہ ۹۸۹ھ، دہلی)

۲۴۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ جلال الدین عزیز رضی اللہ عنہ

۲۵۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ کمال الدین رضی اللہ عنہ

۲۶۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ فصیح الدین رضی اللہ عنہ

۲۷۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ رکن الدین المعروف معبود بخش رضی اللہ عنہ (مدینہ طیبہ)

۲۸۔الٰہی بحرمت حضرت محمد صدیق علی المعروف شاہ تسلیم احمد نظامی فخری رضی اللہ عنہ

(۲/رمضان المبارک ۱۳۷۷ھ، امروہہ)

https://www.ashrafia.net

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اوقاتِ وظائفِ پنجگانہ خاندانِ عالیہ سہروردیہ

درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِعَدَدِ قَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ

بعد نمازِ فجر:

(۱) اوّل کلمہ طیب ۱۰۰ ؍مرتبہ (۲) بعدہٗ سورۂ اخلاص ۱۰۰ ؍مرتبہ (۳) درود شریف ۱۰۰ ؍مرتبہ

بعد نمازِ ظہر:

(۱) اوّل کلمہ طیب ۱۰۰ ؍مرتبہ (۲) یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ۱۰۰ ؍مرتبہ (۳) درود شریف ۱۰۰ ؍مرتبہ

بعد نمازِ عصر:

(۱) اوّل کلمہ طیب ۱۰۰ ؍مرتبہ (۲) اَللّٰہُ الصَّمَد ۱۰۰ ؍مرتبہ (۳) درود شریف ۱۰۰ ؍مرتبہ

بعد نمازِ مغرب:

(۱) اوّل کلمہ طیب ۱۰۰ ؍مرتبہ (۲) یَارَحْمٰنُ الرَّحِیْم ۱۰۰ ؍مرتبہ (۳) درود شریف ۱۰۰ ؍مرتبہ

بعد نمازِ عشاء:

(۱) اوّل کلمہ طیب ۱۰۰ ؍مرتبہ

(۲) یَادَافِعَ الْبَلِیَّات یَاکَافِیَ الْحَاجَات ۱۰۰ ؍مرتبہ

(۳) درود شریف ۱۰۰ ؍مرتبہ

https://www.ashrafia.net

منقبت بحضور

حضرت خواجہ مخدوم علاؤالدین علی احمد صابر کلیری نوراللہ مرقدہٗ

جناب محمد امیر صابری صاحب

حسن ذات کبریا کا آئینہ کلیر میں ہے
مصطفیٰ طیبہ میں عکسِ مصطفیٰ کلیر میں ہے

لاڈلہ خواجہ معین کا اور قطب الدین کا
دلبر سرکار ، زہد الانبیاء کلیر میں ہے

جانِ جانانِ پیغمبر ، فاطمہ کا نورِ عین
خوجگانِ چشت کا دولہا بنا کلیر میں ہے

جھولیاں بھر لو فقیرو! گوہر مقصود سے
منبع جود و سخا ، بحر عطا کلیر میں ہے

عاشقو! سجدہ نمازِ عشق کا ہوگا وہاں
قبلہ و کعبہ امام الاولیاء کلیر میں ہے

خشک زاہد کیا خبر تجھ کو مقامِ عشق کی
عاشقوں کے عشق کا کعبہ بنا کلیر میں ہے

https://www.ashrafia.net

سید خرم حسن رضوی

(سجادہ نشین: درگاہِ عالیہ صابریہ تسلیمیہ امروہیہ)

کا تعارف ایک نظر میں...

نام: سید خرم حسن رضوی امروہوی

ولادت: ۱۸/اگست ۱۹۷۱ء بمطابق ۲۴/جمادی الآخر ۱۳۹۱ھ بروز بدھ

جائے ولادت: امروہہ، اتر پردیش، انڈیا

والدِ گرامی: سید خلیق حسن رضوی قدس سرہ

خاندانی بزرگ: حضرت مخدوم سید شاہ ابن بدر چشتی قدس سرہ

ناناجان: حضرت مولانا عبد الصمد عباس قدس سرہ

پرجان: حاجی محمد صدیق المعروف شاہ تسلیم احمد شاہ صابری امروہوی قدس سرہ

والدہ ماجدہ: ذاکرہ خاتون

تعلیم: ناظرہ قرآنِ مجید

دینی کورس: دار العلوم ابوحنیفہ ۲۰۲۲ء

ادیب کامل: جامعہ اردو علی گڑھ ۱۹۸۹ء

معلم اردو: جامعہ اردو علی گڑھ ۱۹۹۰ء

تعلیم: انجینئرنگ اور آرکیٹیکچر ... علی گڑھ مسلم یونیورسٹی

تعمیری اور تاریخی کام: امروہہ کی عیدگاہ کا گیٹ، ۱۰۰/سے زائد مدارس، مساجد، اسکول اور کالجز

https://www.ashrafia.net

مناصب:

سجادہ نشین:	آستانہ عالیہ صابریہ (حاجی تسلیم احمد شاہ)
نائب سیکرٹری:	انجمن ساداتِ رضویہ امروہہ
صدر:	مشتاق اینڈ فاطمہ (ٹرسٹ)
جنرل سیکرٹری:	اے۔ایم۔یو۔المنی ایسویشن امروہہ
کورڈینیٹر:	انسٹیٹیوشن آف انجینئرس بریلی لوکل سینٹر
چیئرمین:	امروہہ ایسوسی ایشن آف پروفیشنل گریجویٹ سول انجیئرس
صدر ضلعی:	کنسلٹنگ انجینئرس ویلفیئر ایسوسی ایشن

https://www.ashrafia.net

مصنف کا تعارف ایک نظر میں...

نام: (حکیم) سید اشرف جیلانی

کنیت: ابوالحسین

لقب: زینت المشائخ

ولادت: ۲۳/اپریل ۱۹۶۹ء بمطابق ۵/صفر المظفر ۱۳۸۹ھ بروز بدھ

جائے پیدائش: کراچی

والدگرامی: حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ

دادا حضور: قطب ربانی ابو مخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ

ناظرہ قرآن مجید: حافظ محمد حسین

تکمیل درسِ نظامی: ۱۴/فروری ۱۹۹۱ء دارالعلوم نعیمیہ (کراچی)

دورۂ حدیث: ۱۹۹۰ء مفتی اہلسنت حضرت علامہ مفتی سید شجاعت علی قادری رحمۃ اللہ علیہ

اور شارح صحیح بخاری و مسلم حضرت علامہ غلام رسول سعیدی رحمۃ اللہ علیہ

فاضل عربی: ۱۷/فروری ۱۹۹۱ء بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن، کراچی

ادیب اردو: ۲۹/دسمبر ۱۹۹۱ء بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن، کراچی

ایم۔اے اسلامیات: کراچی یونیورسٹی

فاضل طب وجراحت: ۵/نومبر ۱۹۹۵ء ہمدرد طبی کالج

آغاز مطبِ سمنانی: ۱۹۹۷ء تا حال

عربی لینگوج کورس: معہد اللغۃ العربیہ (کراچی)

https://www.ashrafia.net

روحانی تعلیم: پیر و مرشد کی نگرانی میں اللہ الصمد، اسماء الحسنیٰ، دعائے حزب البحر اور دیگر وظائف کے چلے کیے اور اس کے علاوہ دعائے سیفی، دعائے حیدری، دلائل الخیرات اور سورۃ المزمل کی اجازت بھی حاصل کی۔

بیعت: ۲۸/ جنوری ۱۹۸۶ء بمطابق ۱۷/ جمادی الاوّل ۱۴۰۶ھ بروز منگل حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے دست مبارک پر بیعت ہوئے۔

خلافت: ۲۸/ دسمبر ۱۹۸۸ء بروز بدھ تمام سلاسل طریقت قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ، سہروردیہ کی خلافت عطا فرمائی۔

آغازِ خطابت: ۱۹۸۰ء

تبلیغی اسفار: ہالینڈ، بیلجئیم، امریکہ، ساؤتھ افریقہ، ہندوستان، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب

حج بیت اللہ: ۴/مرتبہ

مناصب:

نائب امیر:	حلقہ اشرفیہ (پاکستان)
نائب امیر:	حلقہ اشرفیہ جیلانیہ (ہالینڈ)
سب ایڈیٹر:	ماہنامہ "الاشرف" کراچی
نگران اعلیٰ:	سمنانی دواخانہ
خطیب:	جامع مسجد نورانی
رکن:	درگاہ عالیہ اشرفیہ (ٹرسٹ)
رکن:	سمنانی ویلفیئر (ٹرسٹ)

https://www.ashrafia.net

ادبی خدمات:

۱۱)خانوادۂ اشرفیہ شاخ دہلی

۲) شیخ لاثانی (سوانح حضرت قطب ربانی قدس سرہ)

۳)خانوادۂ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے متعلق مقدس خواتین (زیر طبع)

۴) تذکرہ علمائے اشرفیہ (زیر طبع)

۵)مقالاتِ سید اشرف (زیر طبع)

دروس قرآن:

۱)ہر اتوار بعد نمازِ مغرب جامع مسجد نورانی، خالد آباد

۲)ہر انگیریزی ماہ کے آخری جمعہ بعد نمازِ عشاء جامع مسجد اولیاء، لیاقت آباد

۳)ہر انگریزی ماہ کے پہلے اتوار بعد نمازِ عشاء جامع مسجد کھتری، پی آئی بی کالونی

اولاد امجاد:

چار صاحبزادگان اور ایک صاحبزادی

۱۔مولانا حافظ ابوعبداللہ سید حسین اشرف اشرفی الجیلانی

۲۔مولانا ابوسعید سید جہانگیر اشرف اشرفی الجیلانی

۳۔حافظ قاری ابوصالح سید نجیب اشرف اشرفی الجیلانی

۴۔ابوالنور سید جواد اشرف اشرفی الجیلانی

۵۔عالمہ بنت سید اشرف جیلانی